Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۲۰ رجب ۱۴۰۱ھ ؛ ۴ احسان ۱۳۶۰ ہش ؛ ۴ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۲۶

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

نماز ہی دعا ہے۔ نماز عبادت کا مغز ہے

جب ایسی حالت کو پہنچ جائے جیسے موت، تب اس کا نام صلوٰۃ ہوتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ (النور ۵۷)

ترجمہ:۔ اور تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰتیں دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو ایوب انصاری بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اے اللہ کے رسول کوئی ایسا عمل بتلائیے جو مجھے جنت میں لے جائے اور آگ سے دور کر دے۔ آپ نے فرمایا اللہ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، نماز پڑھ زکوٰۃ دے۔ اور صلہ رحمی کر یعنی رشتہ داروں کے ساتھ پیار و محبت سے رہ۔

(بخاری کتاب الادب باب فضل صلہ الرحم ص۸۸۵)

ملفوظات حضرت اقدس

"ایک مرتبہ میں نے خیال کیا کہ صلوٰۃ میں اور دعا میں کیا فرق ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ اَلصَّلٰوۃُ ھِیَ الدُّعَآءُ۔ اَلصَّلٰوۃُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔ یعنی نماز ہی دعا ہے۔ نماز عبادت کا مغز ہے۔

جب انسان کی دعا محض دنیوی امور کے لئے ہو تو اس کا نام صلوٰۃ نہیں لیکن جب انسان خدا کو ملنا چاہتا ہے اور اس کی رضا کو مدِ نظر رکھتا ہے۔ اور ادب۔ انکسار۔ تواضع اور نہایت محویت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں کھڑا ہو کر اس کی رضا کا طالب ہوتا ہے تب وہ صلوٰۃ میں ہوتا ہے۔

اصل حقیقت دعا کی وہ ہے جس کے ذریعہ سے خدا اور انسان کے درمیان رابطہ تعلق بڑھے۔ یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہوتی ہے۔ انسان کو نامعقول باتوں سے ہٹاتی ہے۔ اصل بات یہی ہے کہ انسان رضائے الٰہی کو حاصل کرے۔ اس کے بعد روا ہے کہ انسان اپنی دنیوی ضروریات بھی دعا کرے۔ ... صلوٰۃ کا لفظ پُرسوز معنے پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے آگ سے سوزش پیدا ہوتی ہے ویسی ہی گداز دعا میں پیدا ہونی چاہیئے۔ جب ایسی حالت کو پہنچ جائے جیسے موت کی حالت ہوتی ہے۔ تب اس کا نام صلوٰۃ ہوتا ہے۔" (تفسیر سورۃ البقرہ ص۴۳۰)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۲ احسان مرجون سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ یکم جون کی اطلاع کے مطابق حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

اے پیارے قادر و توانا مالک و خالق خدا ہمارے جان سے پیارے آقا کو ہمیشہ صحت و تندرستی اور خیر و عافیت سے رکھ۔ آپ کو خوشیوں اور اپنی برکتوں۔ رحمتوں اور فضلوں والی لمبی زندگی عطا فرما اور ہر گام پر اپنے فرشتوں کی تائید سے نوازتا رہ۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کمزوری ضعف دائمت درد کی سوجن اور حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام خاص توجہ اور درد سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کے بابرکت وجود کی کامل صحت یابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

۔۔ میرے دادا جان مکرم مولوی روشن دین صاحب مربی سلسلہ کوئٹہ میں بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمائے۔

فہیم الدین خان دار العلوم غربی ربوہ

زمیندار اصحاب ماہ مئی

اور جون میں بھی

لازمی چندہ جات

چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبے کے پیش نظر جہاں امتحان دینے والے ہر احمدی بچے کے لئے یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ فیل ہو) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط اطلاع دے گا وہاں ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست خدمت اقدس میں ارسال کریگی۔

۱۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ انکی فہرستیں مجھے بھجوائیں گی۔"

روزنامہ الفضل ربوہ
۳۰ رجب ۱۴۰۱ھ
۴ر احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گناہوں کی ظلمت دور کرنے والا آسمانی نور

یہ بات بگڑے ہوئے انسانوں کی مسخ شدہ فطرت میں داخل ہو گئی ہے کہ وہ آسمان سے اترنے والے نور سے مستفیض ہونے پر آمادہ نہیں ہوتے بلکہ اسے اپنے موہوموں کی پھونکوں سے بجھا دینا چاہتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ جن برائیوں میں مبتلا ہیں خود اپنی تدبیروں اور اصلاح کوششوں کے نتیجہ میں ان سے نجات حاصل کر لیں گے۔ گناہوں کی ظلمت کو دور کرنے والے آسمانی نور کو رد کرنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی تمام تر اصلاحی تدبیروں اور کوششوں کے باوجود اور زیادہ گناہوں میں ملوث ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس کے بالمقابل جو لوگ آسمانی نور کو قبول کر کے اس سے مستفیض ہوتے ہیں کوئی کمی نہیں رکھتے وہ گناہوں سے پاک ہو کر نیکیوں میں مسلسل ترقی کر رہے ہوتے ہیں۔

ہر چند کہ دونوں گروہوں میں فرق نمایاں سے نمایاں تر ہو کر ہر کسی کے مشاہدہ میں آ رہا ہوتا ہے اور ہر کوئی دیکھ رہا ہوتا ہے ایک طرف ہم گناہوں اور ہر قسم کی بداخلاقیوں میں بڑھتے جا رہے ہیں اور دوسری طرف آسمانی نور کو قبول کرنے والے نیکیوں میں مسلسل ترقی کر رہے ہیں اور وہ ہم سے بدرجہا بہتر اور خوب سے خوب تر ہوتے چلے جا رہے ہیں پھر بھی ان کی آنکھیں نہیں کھلتیں اور وہ یہی رٹ لگائے چلے جاتے ہیں کہ ہم جیسے بھی ہیں ہمیں حق پر اور دوسرے کتنے ہی نیک اور پارسا کیوں نہ ہوں باطل پر ہونے کی وجہ سے پرلے درجہ کے گمراہ ہیں۔

خدا تعالیٰ نے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ وہ نور نازل کیا جو گناہوں سے پاک کرنے کا یقینی وسیلہ تھا تو مکہ کی آبادی دو گروہوں میں بٹ گئی ایک اس نور کو قبول کر کے تزکیہ نفس کی راہ پر گامزن ہونے والا گروہ اور دوسرا اس نور کو رد کر کے گناہوں میں مسلسل ترقی کرنے والا گروہ۔ موخر الذکر گروہ کو اول الذکر گروہ کی اخلاقی لحاظ سے نمایاں اور ممتاز حیثیت صاف نظر آ رہی تھی۔ پھر بھی وہ یہی رٹ لگاتا رہا کہ اگر کوئی خدا ہے اور اگر ہم نے اس کے حضور حاضر ہونا ہے تو جس طرح اس نے ہمیں اس دنیا میں اپنے مادی انعاموں سے نوازا ہوا ہے وہاں بھی وہ ہماری اس حیثیت کے مطابق ہمیں اپنے روحانی انعاموں سے نوازے گا اور ہم گھاٹا پانے والوں میں نہیں ہوں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس غلط روش اور مجرمانہ ذہنیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ"

(حٰمٓ السجدۃ: آیت ۵۱)

ترجمہ:۔ اور اگر ہم اس (قسم کے بگڑے ہوئے انسان) کو دکھ پہنچنے کے بعد رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ کہتا ہے یہ تو میرا حق ہی ہے اور مجھے یقین ہے کہ قیامت نہیں آئے گی اور اگر مجھے میرے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو اس کے پاس میرے لئے (اس دنیا سے) اعلیٰ انعامات موجود ہوں گے۔ اور ہم (ان تمام) منکروں کو ان کے اعمال کے متعلق ضرور خبر دیں گے اور ان ایک سخت عذاب چکھائیں گے۔

یہی وہ بگڑی ہوئی ذہنیت ہے جو ایسے لوگوں کو آسمان سے نازل ہونے والے نور کے قریب نہیں آنے دیتی وہ اس سے دور ہی بھاگتے ہیں۔ اسی لئے اخلاقی بے راہ روی میں وہ بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی ہدایت اور راہنمائی کے لئے کئے در پئے نشان ظاہر کرتا ہے لیکن وہ پھر بھی اعراض سے باز نہیں آتے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے کفار مکہ کی اسی روش پر انہیں متنبہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ۗ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝"

(حٰمٓ السجدۃ - آیات ۵۴-۵۵)

ترجمہ:۔ ہم ان لوگوں کو تمام اطراف عالم میں بھی ضرور اپنے نشان دکھائیں گے اور خود ان کی جانوں (اور خاندانوں) میں بھی۔ یہاں تک کہ یہ امر ان کے لئے بالکل ظاہر ہو جائے گا کہ یہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تیرے رب کا ہر چیز پر نگران ہونا ان کے لئے کافی نہیں؟ خبردار! یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات کے بارہ میں شبہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ کان کھول کر سنو! اللہ ہر چیز پر حاوی (اور اس کے تباہ کرنے پر قادر) ہے۔

ان نشانوں سے بھی وہی فائدہ اٹھاتے ہیں جو گناہوں سے پاک کرنے والے آسمانی نور کو قبول کر لیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان نشانوں کے ظاہر ہونے پر وہ نیکی پرہیزگاری اور تقویٰ میں اور زیادہ ترقی کرتے چلے جاتے ہیں جبکہ ان کے مخالف گناہوں کی ظلمت میں ہی بھٹکتے رہتے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ خدا تعالیٰ آسمان سے نور نازل کر کے پے در پے نشان ظاہر فرما کر گناہوں سے پاک کرنے کا سامان کرتا ہے۔ جو ان سامانوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں وہ گناہوں سے نجات حاصل کر کے نیکیوں میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں برخلاف اس کے جو ان سامانوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے وہ گناہوں میں اور زیادہ ملوث ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس حقیقت کو واضح کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"گناہوں سے بچنے کے لئے اس نور کی تلاش میں لگنا چاہیئے جو یقین کی کرنوں کے ساتھ آسمان سے نازل ہوتا اور ہمت بخشتا اور تمام شبہات کی غلاظتوں کو دھو دیتا اور دل کو صاف کرتا اور خدا کی ہمسائیگی میں انسان کا گھر بنا دیتا ہے۔ پس افسوس ان لوگوں پر کہ بچوں کی طرح گرد و غبار میں کھیلتے اور کوئلوں پر لیٹتے ہیں اور پھر آرزو کرتے ہیں کہ ہمارے کپڑے سفید رہیں اور حقیقی نور کو تلاش نہیں کرتے اور پھر چاہتے ہیں کہ ظلمت سے نجات پاویں۔

حقیقی نور کیا ہے؟ وہ جو تسلی بخش نشانوں کے رنگ میں آسمان سے اترتا اور دلوں کو سکینت اور اطمینان بخشتا ہے۔ اس نور کی ہر ایک نجات کے خواہشمند کو ضرورت ہے کیونکہ جس کو شبہات سے نجات نہیں اس کو عذاب سے بھی نجات نہیں۔ جو شخص اس دنیا میں خدا کے دیکھنے سے بے نصیب ہے وہ قیامت میں بھی تاریکی میں گرے گا۔ خدا کا قول ہے کہ مَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ۔ اور خدا نے اپنی کتاب میں بہت جگہ اشارہ فرمایا ہے کہ میں اپنے ڈھونڈنے والوں کے دل نشانوں سے منور کروں گا یہاں تک کہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔ اور میں اپنی عظمت انہیں دکھلاؤں گا یہاں تک کہ سب عظمتیں ان کی نگاہ میں ہیچ ہو جائیں گی۔ یہی باتیں ہیں جو میں نے براہ راست خدا کے مکالمات سے بھی سنیں۔ پس میری روح بول اٹھی کہ خدا تک پہنچنے کی یہی راہ ہے اور گناہ پر غالب آنے کا یہی طریق ہے۔ حقیقت تک پہنچنے کے لئے ضرورت ہے کہ ہم حقیقت پر قدم ماریں۔ فرضی تجویزیں اور خیالی منصوبے ہمیں کام نہیں دے سکتے۔ ہم اس بات کے گواہ ہیں اور تمام دنیا کے سامنے اس شہادت کو ادا کرتے ہیں کہ ہم نے اس حقیقت کو جو خدا تک پہنچاتی ہے قرآن سے پایا۔ ہم نے اس خدا کی آواز سنی اور اس کے پر زور بازو کے نشان دیکھے جس نے قرآن کو بھیجا۔ سو ہم یقین لائے کہ وہی سچا خدا اور تمام جہانوں کا مالک ہے۔ ہمارا دل اس یقین سے ایسا پر ہے جیسا کہ سمندر کی زمین پانی سے۔ سو ہم بصیرت کی راہ سے اس دین اور اس روشنی کی طرف ہر ایک کو بلاتے ہیں۔ ہم نے اس نور حقیقی کو پایا جس کے ساتھ سب ظلمانی پردے اٹھ جاتے ہیں اور غیر اللہ سے درحقیقت دل ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہی ایک راہ ہے جس سے انسان نفسانی جذبات اور ظلمات سے باہر آ جاتا ہے جیسا کہ سانپ اپنی کینچلی سے۔"

(کتاب البریہ صفحہ ۴۲-۴۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ ٹورانٹو (کینیڈا) کا پہلا سالانہ اجتماع

حاضری تقریباً ۴۵ فیصد رہی

تربیتی تقاریر

ورزشی و علمی مقابلے

(مکرم منیر الدین صاحب شمس امیر و مشنری انچارج کینیڈا)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ ٹورانٹو کا پہلا سالانہ اجتماع ۱۴ - ۱۵ مارچ کو "بیت العافیت" مشن ہاؤس میں منعقد ہوا جس میں خدام نے بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ شام کے وقت قریباً ۳۵ خدام حاضر تھے مختلف کھیلوں کے مقابلے رات سے ہی شروع ہو گئے تھے۔ رات کو قریباً ۱۵ خدام مشن ہاؤس ہی میں سوئے۔ نماز تہجد باجماعت پڑھی گئی جس میں چار مزید دوست شامل ہونے کے لئے صبح آئے نماز تہجد خاکسار نے پڑھائی۔ نماز فجر کی باجماعت ادائیگی کے بعد خاکسار نے قرآن کریم کا درس دیا جس میں سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے منافقین کے گروہ سے ہمیشہ ہوشیار رہنے اور مومنین کے گروہ میں ہمیشہ شامل رہنے کی توفیق ملنے کی دعا کرتے رہنے کی تلقین کی خاکسار کے بعد مکرم محمد یوسف خان صاحب آف گی آنا نے درس حدیث دیا اور دوستوں کو یہ تلقین کی کہ حضرت اقدس کی عظمت و اہمیت کو پہچانیں اور قدر کریں۔

پہلا اجلاس

اس کے بعد تمام خدام نے انفرادی طور پر تلاوت قرآن کریم کی جس کے بعد کچھ دیر کیلئے آرام کیا گیا۔ سب دوستوں کو ناشتہ مہیا کر دیا گیا۔ اور ۱۰ بجے صبح باقاعدہ طور پر پہلا اجلاس خاکسار کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم خالد اقبال قریشی صاحب نے کی۔

خاکسار کے ساتھ سب خدام نے مل کر خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا۔ عہد کے بعد نظم مکرم نصیر احمد صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ نیشنل قائد خدام الاحمدیہ مکرم عبدالوحید خان صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ سال نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب جب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہمراہ دورہ پر کینیڈا تشریف لائے تو آپ نے کینیڈا کیلئے خدام کی مجلس عاملہ نامزد کی تھی اب ٹورانٹو کی مجلس سب سے سبقت لے گئی ہے کیونکہ وہ اپنا سب سے پہلا اجتماع منعقد کر رہی ہے۔ اسی طرح آپ نے خدام کو اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے جو دو مساجد بنائی جا رہی اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں بعدہٗ خاکسار نے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے دوستوں کو اجتماع کی غرض و غایت بتائی کہ اسطرح آپس میں پیار و محبت بڑھتا ہے اور ایک دوسرے سے نیکیوں اور اچھی باتوں میں سبقت لے جانے کی روح پیدا ہوتی ہے خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتایا کہ سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی"

اس لئے اگر ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری آئندہ نسلیں اور قوم اصلاح یافتہ ہو تو اس کے لئے ہمیں اپنے آپ کو درست کرنا ہوگا بعدہٗ خاکسار نے کہا کہ پیشگوئیوں کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کام خدا تعالیٰ کے نام کیساتھ شروع کرنا تھا۔ اس لئے ہم بھی آج اس اجتماع کا افتتاح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ شروع کرتے ہیں اس کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد ٹیبل ٹینس اور کیرم بورڈ کے مقابلے سیمی فائنل تک ہوئے علاوہ ازیں مشاہدہ و معائنہ پیغام رسانی اور کلائی پکڑنے کے مقابلے بھی ہوئے نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئی تمام حاضر احباب و خدام کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جو خدام نے خود تیار کیا تھا۔ اسوقت حاضری ۶۰ کے قریب تھی۔

دوسرا اجلاس

نمازوں اور کھانے سے فارغ ہو کر دوسرا اجلاس تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا جو مکرم حبیب اللہ صاحب طارق نے کی اور نظم مکرم سلطان احمد خان صاحب نے پڑھی۔ بعدہٗ مکرم میجر شمیم احمد صاحب نے خدام سے خطاب فرمایا اور انہیں نصائح کرتے ہوئے "اطاعت" کو اپنا شعار بنانے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد تلاوت کلام پاک نظم (درثمین اور کلام محمود سے) اذان اور تقاریر کے مقابلے ہوئے تقریر کا عنوان LIFE OF THE HOLY PROPHET اس کے بعد دوستوں کی چائے اور کیک سے تواضع کی گئی اور پھر ٹیبل ٹینس کیرم بورڈ اور کلائی پکڑنے کے فائنل مقابلے ہوئے۔ تقریری مقابلہ میں ۴ خدام نے حصہ لیا اور تلاوت میں ۶ خدام نے۔ نظم میں ۹ خدام نے اذان میں ۱۰۔ مشاہدہ معائنہ میں ۲۸ پیغام رسانی میں ۲۰۔ ٹیبل ٹینس میں ۳۰ کیرم بورڈ میں ۳۰۔ اور کلائی پکڑنے کے مقابلہ میں ۲۱ خدام نے حصہ لیا۔

تیسرا اور آخری اجلاس

آخری اجلاس خاکسار کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد الیاس خان صاحب نے کی عہد دہرایا گیا۔ نظم مکرم جمیل احمد سعید صاحب پڑھی۔ بعد ازاں مکرم عیسیٰ جان صاحب اور مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب نے تربیتی تقاریر میں خدام کو ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت اقدس کے صحیح متبعین بننے کی تلقین کی۔ ان کے بعد مکرم خالد اقبال صاحب قریشی قائد خدام الاحمدیہ ٹورانٹو نے اجتماع کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے تمام منصفین کا حاضرین کا اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس اجتماع کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کی منصفین میں مکرم میجر شمیم احمد صاحب۔ مکرم مصطفیٰ ثابت صاحب۔ مکرم یوسف خان صاحب مکرم سید شریف احمد صاحب آف منصوری۔ مکرم کرنل محمد سعید صاحب۔ مکرم خالد احمد خان صاحب مکرم خلیفہ عبدالعزیز صاحب اور مکرم جمیل احمد صاحب سعید شامل ہیں مکرم خالد اقبال صاحب قریشی قائد خدام کے ہمراہ مندرجہ ذیل دوستوں نے نہایت محنت اور لگن سے اجتماع کو کامیاب بنانے کیلئے کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

مکرم عبدالوحید خان صاحب نیشنل قائد خدام الاحمدیہ کینیڈا۔ مکرم محمد الیاس خان صاحب۔ مکرم حبیب اللہ صاحب طارق داؤد احمد صاحب جہلمی۔ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب۔ مکرم رفیق احمد صاحب۔ مکرم کلیم اللہ صاحب فیضی اور مکرم نصیر احمد خان صاحب

خاکسار نے اختتامی خطاب میں حضرت اقدس کی عظمت شان بیان کی اور بتایا کہ حضرت اقدس نے اسلام کا احیاء فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک اب آپ آخری جماعت ہیں اس لئے ہم پر بہت سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ہمارے ذمہ ساری دنیا کی اصلاح کرنی ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنا عمدہ نمونہ پیش کریں تاکہ دیکھنے والا بے اختیار کہہ اٹھے کہ واقعی یہ لوگ عمدہ تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔ اور ان میں اور دوسروں میں نمایاں فرق ہے۔ مشن کی طرف سے تربیت کی غرض سے جو پروگرام بنائے جاتے ہیں ان میں پورے ذوق و شوق سے حصہ لینا چاہیئے۔ مثلاً بچوں کے لئے کلاسیں ہیں یا آج کا اجتماع ہے۔ آپ نے سارے دن یہاں رہ کر عہد کو پورا کیا ہے کہ "میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا" جو دوست شامل نہیں ہوتے انہیں بھی تحریک کرتے رہیں تاکہ وہ آئندہ شامل ہو کر فائدہ اٹھایا کریں

اجتماعی دعا سے قبل خاکسار نے کامیاب ہونے والے خدام میں ٹرافیاں اور کتب انعام کے طور پر تقسیم کیں۔ نتائج درج ذیل ہیں۔

تلاوت۔

اول۔ مکرم آدم بہاری صاحب

دوم۔ " داؤد احمد صاحب جہلمی

" " خالد اقبال صاحب قریشی

نظم

اول مکرم محمد الیاس خان صاحب

دوم۔ مرزا مبارک احمد صاحب

" " خالد اقبال صاحب قریشی

(باقی صفحہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آہ میرے پیارے ابا جان!

(مکرم منیر الدین عبید اللہ صاحب ایل ایل بی کینیڈا)

میرے والد ماجد حافظ بشیر الدین عبید اللہ مرحوم جماعت احمدیہ کے کامیاب مبلغ، واقف زندگی اور ایک نہایت نیک سیرت درویش تھے۔ آپ ۱۹۲۰ میں جزیرہ ماریشس میں پیدا ہوئے۔ ابھی اڑھائی سال کے تھے کہ آپ کے والد ماجد مولوی عبید اللہ مرحوم ماریشس میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرتے ہوئے وفات پا گئے اور اس طرح ہندوستان کے پہلے شہید کا رتبہ پایا۔ تب آپ کے دادا حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی نے قادیان سے ماریشس کا سفر اختیار کیا اور اپنے بیٹے کے بیوی بچوں کو واپس قادیان لے کر آئے۔ اور اپنے پوتے کی تعلیم و تربیت اسی طریق سے کی جس طرح اپنے بیٹے کی کی تھی۔ چنانچہ والد صاحب بھی ۱۹۴۷ تک بطور ایک مبلغ جماعت احمدیہ کے تیار ہو گئے۔ تقسیم ملک کے بعد حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مطابق آپ ۱۹۵۱ میں پہلی دفعہ ماریشس میں ہی تبلیغ اسلام کے لئے بھیجے گئے۔ جہاں مع فیملی آپ نے ۴ سال کا عرصہ کام کیا۔

۱۹۵۵ کو جب واپس پاکستان تشریف لائے تو حضرت مصلح موعود کے ارشاد کے مطابق صرف دو ماہ پاکستان میں قیام کے بعد ۱۹۵۵ میں یوگنڈا مشرقی افریقہ تبلیغ اسلام کے لئے چلے گئے۔ ۴ سال کے بعد ۱۹۶۰ میں پاکستان واپس تشریف لائے اور ایک سال کے قیام کے بعد ۱۹۶۱ کو سیرالیون مغربی افریقہ تبلیغ کے لئے بھیجے گئے۔

۱۹۶۵ کو واپس پاکستان تشریف لائے تو چند سالوں کے قیام کے بعد بیرون ملک بھیج دیا گیا۔ ۱۹۷۰ میں واپس پاکستان تشریف لائے تو تین سال بعد گیمبیا مغربی افریقہ ۱۹۷۳ میں بھجوا دئے گئے۔ وہاں بطور مشنری انچارج کے کام کرتے رہے۔ ۲ سال کام کرتے ہوئے دل کی تکلیف کی شدت کی وجہ سے بیمار ہو گئے اور ڈاکٹروں کے مشورہ پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی شفقت سے انگلینڈ علاج کے لئے تشریف لائے وہاں آٹھ ماہ علاج کرواتے رہے۔ پھر وہاں سے واپس پاکستان چلے گئے اس کے بعد زیادہ تر ربوہ میں ہی مختلف دفاتر میں مختلف کاموں پر لگائے جاتے رہے۔ اس کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں میں بطور مربی کے کام کرتے رہے ۱۹۷۸ کو انگلینڈ میں منعقد عالمی کانفرنس جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صلیبی موت سے نجات کے بارے میں منعقد ہوئی تھی میں شامل ہوئے اور وہاں سے پھر کینیڈا بھی تشریف لائے اور ٹورانٹو کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے بعد خاکسار کے ساتھ بذریعہ کار ۲۵۰۰ میل کا سفر طے کر کے ایڈمانٹن شہر بھی تشریف لائے۔ یہاں تین ماہ قیام کے دوران جماعت احمدیہ کی مختلف جماعتوں کے دورے کئے اور تربیتی اور تبلیغی تقاریر کیں۔ واپس پاکستان تشریف لے گئے تو ۱۹۸۰ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پھر بیرون ملک بھیجنے کا فیصلہ فرمایا۔

ستمبر ۱۹۸۰ میں والد صاحب کی عمر پورے ۶۰ سال کی ہو گئی۔ اس دفعہ میری والدہ صاحبہ کا بھی پروگرام والد صاحب کے ہمراہ جانے کا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کو کچھ اور منظور تھا۔ والد صاحب کو لمبے عرصہ سے دل کی تکلیف تو تھی ہی جس کی وجہ سے دوائی وغیرہ بھی کھاتے تھے مگر ۷ر نومبر ۱۹۸۰ کی رات کو اچانک جو دل کا دورہ ہوا تو ساتھ ہی سانس کی تکلیف بھی ہو گئی۔ چنانچہ والد صاحب کو فضل عمر ہسپتال میں وقت پر پہنچانے کے باوجود آپ کا وقت پورا ہو چکا تھا آپ اپنے مولا حقیقی سے اسی رات چند گھنٹوں میں ہی جا ملے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

والد صاحب کی ساری عمر بچوں اور جوانی سے بڑھاپے تک تمام کی تمام اللہ تعالیٰ کی راہ میں تبلیغ میں صرف ہوئی۔ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ابا جان کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کے تین چار سال گنے جا سکتے ہیں۔ میری اور دیگر تمام بچوں کی تعلیم کے وقت اور اکثر بچوں کی شادیوں کے وقت والد صاحب باہر تبلیغ میں مصروف رہے۔ ہمارے لئے تربیت کا سامان صرف میری والدہ اور میرے والد صاحب کے باقاعدگی سے آنے والے خطوط ہوا کرتے تھے۔ والد صاحب تبلیغی دورہ سے پاکستان تشریف لاتے تو ہم خوشیوں سے جھومتے اور جشن مناتے۔ اس خوشی کا بیان الفاظ میں نہیں ہو سکتا جب والد صاحب کامیاب طریق سے تبلیغ کا فرض ادا کرتے واپس لوٹتے۔ ایک مبلغ واقف زندگی کے ساتھ اس کی بیوی بھی واقف زندگی ہی ہوتی ہے۔ کیونکہ جب بھی والد صاحب کے دوبارہ باہر تشریف لے جانے کا وقت آتا تو والدہ صاحبہ کے سامنے ۹ بچوں کی تعلیم و تربیت اور رکھوالی کا زبردست کام ہوتا جو آپ نے اپنی ہمت سے بڑھ کر دعاؤں اور محض دعاؤں کے زور پر کیا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت کی چادر میں ہمیشہ ہم سب کو لپیٹ کر رکھا الحمد للہ۔

والد صاحب کے ساتھ تھوڑا عرصہ رہنے کی وجہ سے ان کے صرف وہ اوصاف حمیدہ تحریر کروں گا جو خود اتنے تھوڑے عرصہ میں مشاہدہ کئے۔ علاوہ ماریشس کے پاکستان اور انگلینڈ میں گاہے گاہے کچھ عرصہ اکٹھا رہنے کے والد صاحب نے انگلینڈ سے پاکستان تک کا سفر بذریعہ کار اور کینیڈا میں مشرقی سے مغربی کینیڈا تک کا سفر بذریعہ کار میرے ساتھ کیا۔ اس دوران میں نے اپنے والد صاحب کے اندر سب سے بڑی خوبیاں پائیں وہ یہ تھیں کہ آپ لوگوں کو ان کے چہروں اور آواز سے پہچان جاتے۔ اور ایک اجنبی سے اس کے سارے خاندان کا پتہ بتا دیتے اور اسی طرح ایک خاص تعلق لوگوں سے فوراً پیدا کر لیتے اور کیونکہ آپ لوگوں کو ان کے ناموں سے یاد رکھتے تھے اس لئے یہ تعلق اور بھی گہرا ہو جاتا۔

اور پھر کیونکہ آپ کی گفتگو میں ظرافت کا نمک تھا اور نہایت میٹھی زبان تھا اور مسکراتا آپ کی فطرت تھی۔ جس کی وجہ سے ہر چھوٹے بڑے کا دل موہ لیتے۔ معمولی سے معمولی شخص سے اسطرح پیش آتے جیسے وہ انکا ہم پلہ ہو۔

ایک واقعہ انگلینڈ کا مجھے یاد آتا ہے تو دل اشک بار ہو جاتا ہے آپ مجھے انگلینڈ میں چند ایک افریقن خاندانوں سے ملانے کے لئے جو یوگنڈا کے رہنے والے تھے لے گئے۔ یہ وہ خاندان تھے جن کے ساتھ والد صاحب بطور مبلغ ۴ سال کا عرصہ کام کرتے رہے۔ جب ان کے گھر گئے تو والد صاحب کے ساتھ ان لوگوں کے بڑے اور چھوٹے مرد یا عورتوں کا وہ سلوک دیکھا اور وہ پیار دیکھا جو ایک مرید کو اپنے پیر سے ہوتا ہے سب چھوٹے بڑے آپ کے قدموں میں مولانا صاحب، مولانا صاحب کرتے ہوئے آ کر بیٹھ گئے اور گھنٹوں پرانی باتیں ہوتی رہیں۔ سبحان اللہ۔

۱۹۸۰ کے جلسہ سالانہ پر جب میں ربوہ گیا تو جلسہ سالانہ کے دوران دفتروں میں بازاروں اور دکانوں میں اکثر احباب نے مجھ سے والد صاحب کی وفات کا افسوس کرتے ہوئے اس بات کا اظہار ضرور کیا کہ آپ ہمیں ایک دن پہلے ملے تھے۔ باتیں کرتے ہنستے مسکراتے رہے۔ بس ایسے معلوم ہوتا تھا کہ گویا انہوں نے افسروں سے لے کر معمولی لوگوں تک کے ساتھ ذاتی تعلق رکھا ہوا تھا۔ اللہ اللہ ان کی محبت شفقت خوش اخلاقی اور خوش مزاجی کی یادیں ان کے چلے جانے کے بعد بھی اپنوں اور غیروں میں صدا بستی رہیں گی۔

دوسری بڑی خوبی جو آپ میں نمایاں تھی اور جس کا مشاہدہ میں نے خود کیا وہ مشکلات اور مصائب اور تنگی کے اوقات کا خندہ پیشانی اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ اور توکل کے ساتھ مقابلہ کرنا تھا۔ ایک وقت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندگی بیتے جس کے ذمہ دس افراد کی پرورش ہو اور گذر اوقات صرف اسی وظیفہ پر ہو جو جماعت کی طرف سے ملے اور اس کی ایک ہی خواہش ہو کہ اس کی اولاد اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرے اور ان کی شادیوں کا فکر بھی ہو تو ایسے حالات میں پریشانی اور تنگی کا وقت ضرور آتا ہوگا مگر ابا جان کے خطوط جو امی جان کے نام سینکڑوں کی تعداد میں مختلف ملکوں سے مختلف اوقات میں لکھے ہوئے یہ شہادت دیتے ہیں کہ وہ مرد مجاہد اس قدر اولوالعزم اور صابر اور قانع اور متوکل علی اللہ تھا کہ ان کے ایک خط کے چند فقرات لکھتا ہوں جو آپ نے ۱۹۶۴ء میں کمپالہ یوگنڈا سے امی جان کے نام لکھا تھا جو امی جان کے کسی خط کا جواب تھا لکھتے ہیں

"تم جو ان بچوں کے متعلق اس قدر چنتا کرتی ہو میرے لئے نے چنتا کی تھی (آپ چھوٹی عمر کے تھے کہ والد صاحب اور والدہ صاحبہ فوت ہو گئیں) پس اگر میرا پیارا خدا میرے لئے چنتا کرتا ہے تو وہی ان کے لئے بھی سب سے بہتر چنتا کرنے والا ہے"

پھر ماموں جان مولوی عطاء الرحمٰن صاحب طالب کی وفات پر امی جان کو اظہار افسوس کا خط لکھتے ہوئے فرمایا

"کہ انسان تو صرف ایک بلبلے کی مانند ہے نہ جانے کب بلاوا آ جائے پس آج اگر تمہارا بھائی فوت ہو گیا تو آہستہ آہستہ ہم میں سے ہر ایک نے جدا ہونا ہے پس تمہاری محبت تو اصل اس ذات پاک سے ہونی چاہیے جو کبھی فنا نہیں ہوگی"

آپ کی پریشانیوں اور مصائب کے دوران اللہ تعالیٰ بھی آپ کو سچی خوابوں کے ذریعہ بے حد تسلی دیا کرتا تھا ان کئی خوابیں جو آپ نے اپنے خطوط میں لکھیں بعینہٖ اسی طرح پوری ہوئیں۔

(باقی)

ادائیگی زکوٰۃ
اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ
نفس کرتی ہے۔

بقیہ صفحہ ۳

اذان - اوّل - مکرم خالد اقبال صاحب قریشی
دوم - مکرم محمد الیاس خان صاحب

تقریر - اوّل مکرم حبیب اللہ طارق صاحب
دوم - مکرم خالد اقبال صاحب قریشی

مشاہدہ و معائنہ - اوّل - مکرم مرزا مبارک احمد صاحب
دوم - مکرم شاہد احمد راجپوت صاحب

پیغام رسانی -
اوّل ٹیم جس کے لیڈر مکرم عبدالوحید خان صاحب تھے -

کلائی پکڑنا -
اوّل - مکرم حمید اللہ صاحب بنگوی
دوم - مکرم محمد الیاس خان صاحب

کیرم بورڈ اوّل مکرم محمد حزقیل خان صاحب
دوم مکرم حبیب اللہ صاحب طارق

ٹیبل ٹینس - اوّل مکرم عبدالسمیع صاحب خلیفہ
دوم - مکرم ناصر سعید صاحب

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان سب دوستوں کے لئے کامیابی مبارک فرمائے اور اجتماع میں شامل ہونے والے تمام دوستوں کو نیز ان کو بھی جو کسی مجبوری کی بناء پر شمولیت نہیں کر سکے اپنے فضلوں سے ہمیشہ نوازتا رہے آمین - اس موقعہ پر مکرم محمد یحییٰ خان صاحب نے لاؤڈ سپیکر کا انتظام کرنے کے علاوہ ویڈیو ٹیپ کا بھی انتظام کیا اور مکرم جمیل سعید صاحب اور مکرم مرزا مبشر احمد صاحب نے فوٹو گرافی کا - فجزاھم اللہ احسن الجزاء - نماز مغرب و عشاء کی باجماعت ادائیگی کے بعد خدام الاحمدیہ لوڑانوڈ کا یہ پہلا اجتماع کامیابی سے اختتام پذیر ہوا

سب دوستوں نے ہی بہت خوشی کا اظہار کیا ہے - الحمدللہ کہ اس نے ہمیں حضور ایدہ اللہ کی دعاؤں کے طفیل موجودہ مشن ہاؤس کی بدولت یہاں خدام کا پہلا اجتماع منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی - جس میں پینتالیس پچاس فیصد خدام نے حصہ لیا -

اگرچہ یہ پہلا اجتماع تھا لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا

فالحمد للہ علی ذالک

خدا کرے کہ ہمیں آئندہ بھی ایسے تربیتی اجتماع منعقد کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

- آمین -

خاکسار کی اہلیہ چند دنوں سے بیمار ہے اور کافی کمزوری ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے

(محمود انور کاتب - ربوہ)

جامعہ احمدیہ سے متعلق بعض اہم ارشادات

حضرت اقدس نے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد رکھی تھی چنانچہ اب تک جو تبلیغ کا کام ہو رہا ہے - وہ اسی ادارہ کے فارغ التحصیل طلباء کے ذریعہ ہو رہا ہے لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ کثرت سے ایسے ہونہار طالبعلم اس ادارہ میں داخل ہوں جو تبلیغ جیسے اہم فریضہ کو خوش اسلوبی سے ادا کریں - حضرت مصلح موعود وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں -

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں - ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کیلئے پیش کیا جائے مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے ہر سال کم از کم پچاس طالبعلم آنے چاہئیں سو ہوں تو بہتر ہے"

نیز حضور فرماتے ہیں "جماعتیں ہم سے آدمی ضرور مانگتی ہیں جب کوئی شخص ملتا ہے یہی کہتا ہے ہماری طرف کوئی آدمی نہیں بھیجتے میں حیران ہوں کہ اتنی موٹی بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آتی کہ اگر ہم اپنے لڑکے نہیں بھجوائیں گے تو وہ مبلغ کہاں سے بھیجیں گے..... مبلغ لڑکوں سے ہی تیار ہو سکتے ہیں یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے جسے ہماری جماعت کے لوگ سمجھ نہ سکیں - کہ اگر ہم اپنے بیٹوں کو مدرسہ احمدیہ میں نہیں بھیجتے تو ہمیں سلسلہ کی طرف سے مبلغ بھی نہیں مل سکتے تمہارے ہی بیٹے ہیں جو مبلغ بن سکتے ہیں"

جماعت کے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد کو دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں "ہمارے احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں خدمت دین کیلئے وقف کریں اور یہاں مرکز میں رہ کر تربیت حاصل کریں اور اس کے بعد بیرون پاکستان تبلیغ کا فریضہ ادا کریں.... لیکن جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم حاصل کر کے باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری ضرورت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کر سکتے" نیز حضور فرماتے ہیں "قرآن کریم کی اشاعت کیلئے جماعت کو اس وقت جتنے واقفین کی ضرورت ہے اتنے نہیں آ رہے - باہر کا ہر ملک لکھ رہا ہے کہ یہاں لوگ ہماری طرف متوجہ ہو رہے ہیں مبلغ کم ہیں ہماری طرف مبلغ بھجوائیں - میں نے مٹی یا آٹے کے بت بنا کر تو نہیں بھیجنے جب تک جماعت اپنے بچے وقف نہ کرے .... اس وقت تک دنیا اور جماعت کی ضرورت پوری نہیں ہو سکتی"

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء کا فیصلہ ہے "ہر ضلع کی جماعت ۲۵ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالبعلم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے - میٹرک کے امتحانات ہو چکے ہیں آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ براہ مہربانی آپ اپنے حلقہ کے ایسے احمدی نوجوانوں کو جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور جماعت کے محبوب آئمہ کے ارشادات اور مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں اور کوشش فرمائیں کہ جماعت کے ایسے ذہین ہونہار دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں جن کے اخراجات کا زیادہ سے زیادہ بوجھ ان کے والدین یا سرپرست اٹھا سکیں نیز درخواست ہے کہ اس بارہ میں جو کوششیں فرمائیں اور آپ کی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوان اپنی زندگیاں وقف کریں اس سے ازراہ مہربانی خاکسار کو مطلع فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپکو اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے - اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا - معین تاریخ کا اعلان عنقریب اخبار الفضل میں کر دیا جائیگا - لیکن داخلہ کے لئے درخواستیں ۳۰ر جون ۱۹۸۱ء تک مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو پہنچ جانی چاہئیں تاکہ انٹرویو سے پہلے امیدواران کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں - ۳۰ر جون کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں ہو سکے گا اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر اپنی درخواستیں بھجوا دیں - جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے درخواست دہندگان میں سے صرف ان امیدواروں کو انٹرویو کے لئے بلایا جائے گا جن کی عمر ۱۶ سال یا اس سے کم ہوگی - اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہوگی اس لئے درخواست دہندگان کے لئے ضروری ہے کہ وہ میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلائیڈز کی نمائش

۲۰ر مئی کو محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید کے سلسلہ میں جماعتی دورہ پر جماعت احمدیہ بہاولنگر تشریف لائے اور بعد نماز عشاء انہوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ یورپ، امریکہ، کینیڈا اور سپین نیز وار لیشنش اور فجی کے متعلق سلائیڈز کے ذریعہ ایمان افروز اور روح پرور تبلیغی مناظر دکھائے۔ سو سے زائد احباب نے شرکت کی جن میں بیس غیر از جماعت افراد بھی شامل تھے اسی طرح مورخہ ۲۱ر مئی کو نماز عشاء کے بعد ڈاہرانوالہ میں بھی سلائیڈز کی نمائش کی گئی اور لندن میں منعقدہ کسر صلیب کانفرنس کے متعلق متحرک فلم بھی دکھائی گئی۔ اس میں بھی جماعتہائے احمدیہ چک ۱۶۸ مراد، چک ۱۶۹ مراد، چک ۱۶۶ مراد اور چک نمبر ۳-آر کے دو صد سے زائد احمدی اور پچاس کے قریب غیر از جماعت احباب شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں مقامات پر یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔

پروگرام کامیاب بنانے میں مکرم میاں محمد احمد صاحب نے خصوصی تعاون فرمایا جزاھم اللہ تعالیٰ۔

(ناصر احمد قمر مربی سلسلہ احمدیہ بہاولنگر)

مجالس انصار اللہ کے ماہانہ رپورٹ فارم

تمام مجالس انصار اللہ کو چھپے ہوئے ماہانہ رپورٹ فارم مہیا کئے گئے ہیں۔ زعماء مجالس سے درخواست ہے کہ ماہانہ رپورٹ کارگزاری کے لئے باقاعدہ فارم پُر کر کے مرکز کو ارسال کیا کریں۔

ماہانہ رپورٹیں مرکز کو ہر ماہ کی دس تاریخ تک ہر حال میں ارسال کرنا ضروری ہیں۔ اُمید کی جاتی ہے کہ اس سلسلہ میں تاخیر نہیں ہوگی۔ اور مرکز میں بروقت رپورٹیں موصول ہوں گی۔ جزاکم اللہ

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

شعبہ صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے کلرس کلاسز میں ٹائپ، شارٹ ہینڈ (اردو و انگلش) سکھانے کے لئے باقاعدہ کلاسز کا انتظام موجود ہے۔ خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ اس کلاس میں زیادہ سے زیادہ داخلہ لیں تاکہ آپ اپنا اچھا مستقبل بھی بنا سکتے ہیں اور ملک کی خدمت بھی کر سکتے ہیں۔

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

انصار اللہ کے مالی سال کا پانچواں ماہ گزر رہا ہے۔ اس لئے اپنے سالانہ بجٹ کا کم از کم تدریجی حصہ مرکز میں بھجوا کر ممنون اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال میں اضافہ اور تزکیہ نفس کرتی ہے

خدام الاحمدیہ اور تعلیم القرآن

"خدام الاحمدیہ کو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آئندہ انشاء اللہ کا بڑا بوجھ آپ کے کندھوں پر پڑنے والا ہے۔ کوئی ایک شخص یا کوئی نوجوان بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو احمدیت کے مقصد سے غافل رہے۔ اور اس ذمہ داری کی ادائیگی سے غافل رہے جو ہمارے رب نے ہمارے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے۔ پس خدام الاحمدیہ کی تنظیم اپنے طور پر بحیثیت خدام الاحمدیہ اس بات کا جائزہ لے اور نگرانی کرے کہ کوئی خادم اور کوئی طفل ایسا نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتا ہو۔ یا مزید علم حاصل کرنے کی کوشش نہ کر رہا ہو۔

(الفضل ۱۰ر اپریل ۱۹۶۹ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن)

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

(۱) لجنہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ ۲۴، ۲۵، ۲۶ اکتوبر کو متوقع ہے۔ لجنات ابھی سے اس میں شمولیت کے لئے تیاری شروع کر دیں۔ جس لجنہ کی طرف سے اجتماع میں شمولیت کے لئے کوئی نمائندہ نہیں آئے گا۔ اس لجنہ کو ہم کالعدم سمجھیں گے۔ اور وہاں نیا انتخاب کروا کے نئی صدر کی تقرری کروائی جائے گی۔

(۲) اجتماع لجنہ و ناصرات کی ہدایات و پروگرام پر اس لجنہ کو بھجوائے جا رہے ہیں جن کے پتے ہمارے پاس درست ہیں۔ لجنات پروگرام سنبھال کر رکھیں اور اجتماع پر ساتھ لے کر آئیں۔ اگر کسی لجنہ کو ہدایات و پروگرام نہ ملیں تو پندرہ دن کے اندر اندر لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔ اجتماع کے موقع پر کسی لجنہ کو پروگرام نہیں دیا جائے گا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

میری پوتی عزیزہ مبشرہ اقبال مورخہ ۱۸ر مئی ۸۱ء کو وفات پا گئی ہے احباب جماعت اور دوستوں نے اس موقع پر جس ہمدردی اور رحمت کا اظہار کیا ہے اس پر خاکسار تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ پر اپنی برکات نازل کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے آمین۔

(شیخ نذیر احمد فیض بلال اسٹیٹس ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

عنوان:- "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ"

انعامات:- اوّل، دوم اور سوم علی الترتیب -/۲۰۰، -/۱۵۰ اور -/۱۰۰ روپے نقد۔

حجم:- دو سے اڑھائی ہزار الفاظ۔

آخری تاریخ:- ۱۵ر جون ۱۹۸۱ء۔

شرائط:- ۱- تصدیق ناظم اطفال یا سیکرٹری ناصرات

۲- پتہ اور حوالے صاف اور مکمل لکھیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

روزنامہ الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
(مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: - مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۶۷۲:-

میں عبدالعزیز ولد محمد رمضان صاحب قوم گوجر پیشہ کاشتکاری عمر ۷۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۷ ج ب کلاں ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۸۰ یہ وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کے مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) ۲۴ کنال زرعی اراضی چک ۲۷ ج ب کلاں واقع مربعہ ۸ کیلہ ۶ مرلے ۲۰۸ روپے۔ الیتی بیس ہزار روپے فی گھماؤں کل ساٹھ ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۴۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

المعبد:- عبدالعزیز ولد محمد رمضان صاحب چک ۲۷ ج ب ۵۰ چک ۵۶ ج ب کھیالہ خورد ضلع فیصل آباد۔

گواہ شد:- عبدالرحمٰن چک نمبر ۲۷ ج ب ضلع فیصل آباد۔

گواہ شد:- غلام احمد چک نمبر ۲۷ ج ب ضلع فیصل آباد

مسل نمبر ۲۴۶۷۳:-

میں شریف احمد سنوری ولد عبدالرحیم صاحب سنوری قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۶۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) ایک عدد مکان پختہ واقع ڈگری ضلع تھرپارکر مالیتی چالیس ہزار روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

المعبد:- شریف احمد سنوری بنگلہ ۳۰۷ ۶/ ڈی لطیف آباد حیدر آباد

گواہ شد:- غلام قادر ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب لطیف آباد ۶ حیدر آباد

گواہ شد:- محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ حیدر آباد

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

ایک افسوسناک حادثہ اور درخواست دعا

محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ زوجہ حاجی شیخ محمد اسماعیل صاحب شہید گنج سکھر ۱۰/۵/۸۱ بروز اتوار ایک حادثہ میں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ویگن کا یہ حادثہ مورو کے قریب پیش آیا۔ اس حادثہ کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ حاجی شیخ محمد اسماعیل صاحب اور ان کے اہل و عیال اپنے عزیز جماعت عزیز کی شادی میں شرکت کے لئے ٹنڈو محمد خان جا رہے تھے کہ حادثہ کا شکار ہو گئے۔ ممتاز بیگم صاحبہ اور دیگر مجروحین کو نواب شاہ لایا جا رہا تھا کہ مرحومہ راستہ میں ہی وفات پا گئیں۔ اگلے دن نواب شاہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

مرحومہ مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب ڈسکہ کی بیٹی تھیں۔ حادثہ کی اطلاع ملنے پر احباب نواب شاہ نے مجروحین کو سنبھالنے اور تجہیز و تکفین کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کے لئے بہت ایثار کا مظاہرہ کیا۔ دوستوں نے اپنے ٹیلیفون موٹریں اور اوقات وقف کئے۔ قیام و طعام کے لئے ایک مکان کا بندوبست کیا۔ مرحومہ کے غسل اور کفن کے لئے لجنہ اماء اللہ کی ممبرات نے بہت تعاون کیا اور کثیر تعداد میں شرکت کی۔ خدام نے بھرپور تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے اور ان کے ایثار کو قبول کرے۔ آمین۔

بظاہر اس خاندان کے ساتھ کسی کی نواب شاہ میں رشتہ داری نہ تھی۔ مگر حضرت اقدس نے ایسے رشتہ میں جماعت کو منسلک کیا ہے جو کبھی نہیں ٹوٹ سکتا۔ اور وہ احمدیت کا رشتہ ہے۔ اس رشتہ کے تقاضا کو پورا کرنے کے لئے جماعت نواب شاہ نے جو مظاہرہ کیا وہ قابل صد ستائش و تقلید ہے۔

قارئین الفضل دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے۔ سب مجروحین کو صحت کاملہ دے۔ مرحومہ کے شوہر نے زخمی حالت میں کمال صبر و ہمت کا مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا کرے اور مرحومہ کے بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو آمین

(شیخ محمد نعیم شاہد - وانف زندگی مربی نواب شاہ سندھ)

درخواست دعا

برادرم مکرم عبدالمنان خان صاحب محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ تقریباً چار ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(قریشی عبدالمنان ربوہ)

لاپتہ نوجوان کی تلاش

ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری غلام محمد صاحب کا نوجوان بیٹا ناصر احمد جس کی عمر ۲۲ سال ہے۔ رنگ گندمی قد ۵ فٹ ۳ انچ تقریباً۔ کوئٹہ میں آج کل راج گیری کا کام کر رہا تھا۔ یکم مئی سے اچانک لاپتہ ہو گیا ہے۔ غلام محمد صاحب خود کوئٹہ جا کر تلاش بسیار کے بعد واپس آ گئے ہیں اور کوئی پتہ نہیں چلا بہت پریشان ہیں اگر کسی دوست کو پتہ چلے تو درج ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ نیز احباب جماعت اہل خانہ کی پریشانی دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(چوہدری غلام محمد ریٹائرڈ ہاباں محلہ دارالفضل - ربوہ یا صدر محلہ دارالفضل ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرمائیں

سال رواں کا پانچواں ماہ گذر رہا ہے۔ لیکن ابھی تک چند مجالس کے بجٹ تشخیص ہو کر مرکز میں نہیں پہنچے۔ ایسی مجالس فوری توجہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امراء اصحاب / صدران کرام کی خدمت میں

ضروری گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ احسان / جون ۱۳۶۰ ہش ۱۹۸۱ء کو ختم ہے۔
اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ
ہر دوست سے مئی جون میں بھی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) وصول فرمائے جائیں۔
زمیندار اصحاب سے فصل ربیع کی آمد پر ماہ مئی جون میں بھی لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ) وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے
سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

خان زادہ عبدالرحمٰن خان صاحب انتقال کر گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میرے خسر خان زادہ عبدالرحمٰن خان صاحب مورخہ ۱۲ مئی کو راولپنڈی میں ۷۱ سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم نہایت خوش طبع۔ مخلص اور نیک انسان تھے۔ آپ کے والد صاحب مرحوم جناب امیر اللہ خان صاحب آف اسماعیلہ حضرت اقدس کے صحابی تھے۔ نماز جنازہ اسی دن ان کے گاؤں اسماعیلہ ضلع مردان میں مکرم آدم خان صاحب امیر جماعت احمدیہ مردان نے پڑھائی۔ نماز جنازہ میں پشاور۔ مردان۔ نوشہرہ اور ارد گرد دیہات کے احمدی احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مرحوم کو اسماعیلہ میں ہی دفن کر دیا گیا۔
مرحوم نے اپنے پیچھے اپنی یادگار دو صاحبزادے میجر عبدالرشید خان اور عبدالمجید خان اور تین صاحبزادیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد رفیق نائب وکیل التبشیر ربوہ)

اعلانِ نکاح

ہمارے بیٹے عزیزم مبشر ناصر احمد بی۔ اے آنرز ایم۔ اے کا نکاح مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۱ء بمقام مسجد احمدیہ ساہیوال محترم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ہمراہ عزیزہ فائزہ چوہدری بنت محترم چوہدری نور محمد صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر ساہیوال مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ عزیزم مبشر ناصر احمد مکرم ملک عطا محمد صاحب مرحوم آف قادیان کے پوتے اور مکرم قاضی عزیز الدین صاحب مرحوم آف فیض اللہ چک کے نواسے ہیں۔ اسی طرح عزیزہ فائزہ چوہدری مکرم جان محمد صاحب مرحوم آف قادیان کی پوتی اور مکرم ملک عطا محمد صاحب مرحوم آف قادیان کی نواسی ہے۔
احباب کرام خصوصاً بزرگان سلسلہ سے دونوں خاندانوں کے لئے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بیگم و مبارک احمد ارشاد کراچی

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

تدفین کے لئے ربوہ لائی جانیوالی میتوں کے بارے میں احتیاط

ربوہ سے باہر کی جماعتوں سے موصیان کے جنازے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے لئے آتے رہتے ہیں۔ ان کی راہنمائی کے لئے تحریر ہے کہ سفر شروع کرنے سے قبل میت کی پوری طرح تیاری یعنی غسل اور کفن وغیرہ مکمل کرنے کے بعد اسے Air tight ڈبے میں بند کر دیا جایا کرے۔ اور پھر سفر پر ارسال کیا جائے۔ اس احتیاط پر عمل نہ کرنے سے خاص طور پر گرمی کے موسم میں جنازے کی بے حرمتی ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے تمام احباب خاص طور پر خیال رکھیں کہ اس ہدایت پر عمل کیا جائے۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تصویری کارڈ

تصویری کارڈوں کے بارے تبصرہ ایک گزشتہ اشاعت میں آ چکا ہے۔ اس میں بعض باتیں رہ گئی ہیں۔ ان تصویری کارڈوں کی قیمت فی سینکڑہ ۱۰۰ روپے ہے۔ اور ملنے کا پتہ یہ ہے۔ عبدالمالک ۱۱/۵/A علامہ اقبال روڈ لاہور نیز ربوہ کے ہر بک سیلر سے طلب فرمائیں۔ وہ احباب جو احمدی نہیں ہیں وہ لاہور کے ایڈریس پر خط لکھ کر مفت طلب کر سکتے ہیں۔
یہ تصویری کارڈ نہایت پر اثر دلچسپ اور حیران کن تبلیغی مواد پر مشتمل ہیں۔ ان کی کثرت سے اشاعت تبلیغی نقطہ نظر سے بہت مفید ہے۔

چوکیداروں اور مالیوں کی فوری ضرورت

نظارت ہذا میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔
۱۔ چوکیدار دو آسامیاں
۲۔ گرینڈ مالی دو آسامیاں
خواہشمند احباب فوری طور پر دفتر ہذا سے رابطہ پیدا کریں۔ تحریری درخواست معہ تصدیق امیر یا صدر صاحب جماعت و میڈیکل سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔

(نظارت ضیافت ربوہ)

درخواستِ دعا: میرے بی فارمیسی کے امتحان ۳ جون سے شروع ہو رہے ہیں میرے ساتھ ایک اور احمدی طالب علم مکرم حنیف احمد اوپل صاحب بھی امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں اس امتحان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے آمین

منور احمد نعیم۔ صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہود دواخانہ رجسٹرڈ
(سابق میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز)
-- گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر
-- ربوہ بالمقابل ایوان محمود
-- کراچی 929/c طارق روڈ
رجسٹرڈ نمبر اے ۵۲۵۴

گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لئے
KIDNEY STONE COURSE
COLIC CURE TABS -- درد گردہ کے فوری آرام کے لئے
COLIC CURE CAPS -- درد گردہ سے مستقل شفا کے لئے
CALCULI DROPS. -- پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرنے کے لئے
دو ہفتہ کا کورس قیمت ۷۰ روپے ۴۰ روزہ مکمل کورس قیمت -/۱۵۰ روپے
ڈاک خرچ -/۵ روپے
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس گول بازار ربوہ۔ فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷